

پڑھتے قدم

لورنڈا کیز لونگ

امریکی

صدر کا پہلا دورہ ۱۹۵۹ میں ہوا تھا جب صدر ڈوائٹ آئزن ہوور، ۱۱ ملکوں کے ۱۹ روزہ دورے کے دوران چار دنوں کے لئے ہندوستان آئے تھے۔ یہ اس وقت تک کسی امریکی صدر کا سب سے طویل دورہ تھا۔ پالم ہوائی ائرے سے راشر پی ہبھون تک، ان کے استقبال کے لئے دو روپی کھڑے ۱۵ لاکھ ہندوستانیوں کے ”آئزن ہوور زندہ باد“ کے ولاد انجیز نعروں سے تی دلی کی فضا گونخ اٹھی تھی۔ تینی دلی کو بر قی تعمیقوں اور ۱۲۵،۰۰۰ امریکی پر چوں سے سجایا گیا تھا۔ اپنے قابل قدر مہمان کے تین لوگوں کے جوش و خروش کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے کاروں کے کاروان کو اپنی آغوش میں لیتے ہوئے وزیر اعظم جواہر لال نہرو اور صدر آئزن ہوور کی کارکوپکوں سے بھر دیا تھا۔

صدر آئزن ہوور، جنہوں نے اپنا بچپن کھیت کھلیاںوں کے چی گزار اتحا، آگرے کے قریب واقع ایک گاؤں گئے اور وہاں کے دو کسانوں، کرن سنگھ اور سیمک سنگھ سے ملاقات کی۔ صدر نے ان سے ذاتی طور پر کہہ ”میری پر خلوص امید ہو رہا ہے کہ آپ اور آپ جیسے لاکھوں کسانوں کی کوششوں سے ہندوستان کوتیری اور خوش حال نصیب ہو۔“

تنی دلی کے رام ایسا اگراؤ میں ایک قیقد المثال بجع کو مناطب کرتے ہوئے انہوں نے کہہ ”یقین مظہراں بات کا شاحد ہے کہ ہندوستان کے ۱۵ لاکھ افراد اپنی ہم دوش جمہوریت امریکہ کو ایک روح پر دربوخت فراہم کر رہے ہیں،“

اوپر: صدر جارج ڈبلیو بуш
جو لائی ۲۰۰۵ میں وزیر اعظم
منوہن سنگھ کے ہمراہ ڈوائٹ
ہاؤس میں۔

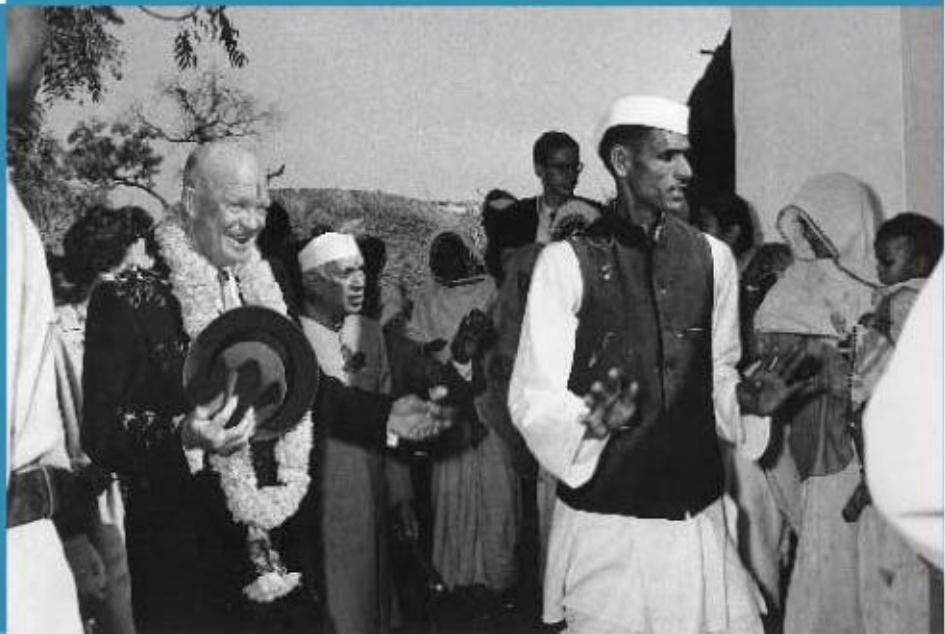
دائیں: صدر آئزن ہاور دسمبر
۱۹۵۹ میں جواہر لال نہرو کے
ہمراہ آگرہ کے نزدیک ایک
گاؤں میں۔

دائیں: صدر جانسن ۱۹۶۹
میں ڈوائٹ آئزن ہوور،
اعظم اندا گاندھی کے
ہمراہ۔

دور بائیں: صدر نکسن
جولائی ۱۹۶۹ میں کار
گزار صدر محمد ہدایت اللہ
کے ساتھ نئی دہلی میں۔



سال روان میں صدر جارج ڈبلیو بуш کے مجوزہ دورہ ہندوستان کی صدائے بازگشت سے فضامعمور ہے۔ سرکاری دورے پر نئی دہلی تشریف لائیے والے وہ پانچویں امریکی صدر ہیں۔ اس دورے کا مقصد، گذشتہ پچاس سے زیادہ سالوں سے دونوں ملکوں کے عوام کے مابین تعاون اور ہندوستانی اور امریکی قائدین کی ملاقاتوں کے سبب جو تعلقات استوار ہوئے ہیں، انہیں مضبوط تر کرنا ہے۔



وزیر اعظم جواہر لال
نہرو مارچ ۱۹۶۲ میں
خاتون اول جیکلین
کینیڈی کے سٹھے ہوئی
کھیلتے ہوئے۔



صدر ہیری ایس ٹرومان
اکتوبر ۱۹۴۹ میں واشنگٹن
میں وزیر اعظم جواہر لال
نہرو کا خیر مقدم کرتے ہوئے۔
تصویر میں وجہ لکھی
پہنڈت (بائیں) اور اندرا
گاندھی (دائیں) دیکھی جا
سکتی ہیں۔



نومبر ۱۹۶۱ میں صدر جان
ایف کینیڈی اور وزیر اعظم
جواہر لال نہرو واٹ ہاؤس
کے پاس میں۔



صدر رجرڈ لیم نکسن اور
وزیر اعظم اندرا گاندھی
نومبر ۱۹۷۱ میں واٹ
ہاؤس میں۔





پائیں سے: صدر
رونالڈ ریگن، خاتون
اول نینسی ریگن،
سوئیا گاندھی اور
وزیر اعظم راجیو
گاندھی جون ۱۹۸۵
میں واشنگٹن میں۔

کے مابین اسقدر مضبوط تعلق دراصل ہماری مشترکہ اقدار کارہیں ملت ہے۔ ہم اپنے ملکوں کو مزید محفوظ بنا نے، جو ام الناس کو بہتر زندگی دینے اور دنیا کے طول و عرض میں امن و آزادی کے مشن کو فروغ دینے کے لئے ایک ساتھ کام کر رہے ہیں۔“ وزیر اعظم نہرو پہلے وزیر اعظم تھے جنہوں نے ۱۹۳۹ میں وحاشت ہاؤس میں صدر ہیری ایں ٹرومن سے ملاقات کی۔ دریں اشاغہ نہرو نے آئزن ہوور سے بھی ملاقات کی جو اس وقت کو لمبیا یونورشی کے صدر تھے۔ انہوں نے ہندوستانی قائد کو ڈاکٹر آف لائی ڈگری سے سرفراز کیا۔ وزیر اعظم نہرو ۱۹۵۶ میں پھر امریکہ گئے۔ انہوں نے صدر آئزن ہوور سے ملاقات کی، ان کے فارم گئے اور امریکیوں کے نام ایک ریڈیائی تقریب کی۔ انہوں نے کہا، ”کوئی ہندوستانی یہ نہیں بھول سکتا کہ جذب و جد آزادی کے ایام میں، ہمیں آپ کے ملک کی جانب سے بھر پور ہمدردی اور تعاون حاصل ہوا۔“ نہرو نے صدر فرمائکن روز بیٹھ کی چیزوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا اور ۱۹۵۲ میں جب وہ ہندوستان تشریف لائیں تو ان کے اعزاز میں ایک عشاء سے دیا۔ دس سال بعد، جیکو لین کینیڈی ہندوستان آئیں۔ کسی موجودہ صدر کی خاتون اول کا یہ پہلا دورہ ہندوستان تھا۔

جلبری روڈھم کافتشن اسی دوسری خاتون اول تھیں جنہوں نے مارچ ۱۹۹۵ میں، صدر کے نمائندہ کی حیثیت سے ولی کا دورہ کیا۔ اپنی بھیڑوی ریٹریٹی ول کی معیت میں سزکینیڈی نے وزیر اعظم نہرو اور ان کی بھی اندرا گاندھی کی رہائش گاہ پر قیام کیا۔ انہوں نے باغوں میں ہمالیائی پنڈوں کو بانس کی کوپنیں

کھلا کیں اور ڈاکٹر راجندر پر شاد کے ایک باڈی گارڈ کے گھوڑے پر سواری کی۔ انہوں نے دستکاروں سے ملاقاتیں کیں اور انہیں امریکی تصویریں اور موہقیتی کے ریکارڈز تھیں میں دیے۔ انہوں نے اسپتال جا کر بیمار بچوں کے سامنے امریکی شیری کیا بیگ اٹ دیا اور بچوں کی مسکراہٹ سے لطف اندوڑ ہوئیں۔

اپنے والد گرامی کے نمائندہ کی حیثیت سے اندرا گاندھی اگلے میئنے صدر کینیڈی سے ملیں جب موہرالذکر نے ۱۱ سالہ ہند۔ امریکی اقتصادی مشارکت کے نقطہ عروج کا اعلان کیا۔ ہائیکرو ایکٹر اور تحریل پاور ایشنسوں کے لئے تین سالاں، شدید طور پر مطلوبہ صنعتی مصنوعات اور کھاد کی ہندوستانی درآمدات کے لئے مالی تعاون اور بھی اداروں کو قرض دینے والے ایڈسٹریل فائنس کارپوریشن آف ائٹیا کو ۲۰ ملین ڈالر کا قرض۔ سن ۱۹۶۱ میں وزیر اعظم نہرو اور سزکینیڈی کے دورہ واقعیت میں فائنس کارپوریشن آف ائٹیا کو ۲۰ ملین ڈالر کا

اور اس نصب ایمن کے تین اپنے عزم مضم کا اظہار کر رہے ہیں کا گہر اور بیش بہادرست بنادیا۔ سات ہندوستانی وزراء اعظم نے واشنگٹن ڈی سی کا سرکاری دورہ کیا ہے۔ ان میں سے ہر ملاقات بے باک گھنٹگلو اور بہتر اقیام و فہمی کی آئینہ داری ہے۔ گذشت جو لوگوں میں وزیر اعظم من موہن ٹنگھے کے سرکاری دورے کے دوران باہمی تعلقات کا یہ عمل اپنے شباب پر پہنچ گیا جب انہوں نے امریکی کا گلریس کو خطاب کیا اور صدر جارج ڈبلیو بیش کے ساتھ چاہئے۔ ہمیں ایک دوسرے پر اور زیادہ اعتماد و اعتبار کرنا چاہئے اور ہمیں ایک دوسرے کے اور زیادہ تعاون دینا چاہئے۔“ صدر آئزن ہوور کے ۱۱۰ گھنٹوں پر مشتمل دورے کے یہ طے کیا کہ ہندوستان اور امریکہ، دفاع، وہشت گردی کے خلاف جگ، صاف سخراںی تواتائی کی سپلائی کی ترقی، پر امن مقاصد کے لئے نیکلائی تواتائی، خلاء نوری، آفات میں کا موزخ تاریخ کے صفات میں رقم کرے گا کہ جب دو عظیم ملکوں نے ایک دوسرے کے لئے اپنے تکب وہ فرش راہ کر بے قید تجارت، اقتصادی مواتع اور ایچ آئی وی / ایڈز کے خلاف جگ کے میدانوں میں باہمی تعاون کی بنیادوں پر ایک رفاقت قائم کریں گے۔

جگ فریق مخالف کی ہم تو ای کے باوجود، جمہوریت، حقوق انسانی اور قانون کی عملداری جیسے اصولوں کے تین مشترکہ عہدوں میں ایک پریس کافنس کے دوران کہا، ” دونوں ملکوں